REGD No. L. 5259

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ

یوم یکشنبہ

۲۳ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۱۳ شہادۃ ۱۳۳۷ ہش ۔ ۱۳ اپریل ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۸۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۲ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

ٹانگ میں درد کی شکایت ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

کل یہاں حضور نے نماز جمعہ پڑھائی۔ اور ایک پُر معارف خطبہ ارشاد فرمایا۔

متحدہ عرب جمہوریہ اور روس کے درمیان ثقافتی معاہدہ پر دستخط

معاہدہ کے تحت دونوں ملک سائنسی اور علمی ترقی میں ایک دوسرے سے تعاون کریں گے

قاہرہ ۱۲ اپریل۔ حال ہی میں روس اور شام و مصر کی متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان ایک ثقافتی معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں۔ معاہدہ کی رو سے دونوں ملک سائنسی علمی اور ثقافتی میدانوں میں ایک دوسرے کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں گے۔ اس کے تحت ثقافتی وفود کے علاوہ طلباء اور پروفیسروں کا تبادلہ بھی عمل میں لایا جائے گا۔

قاہرہ ۱۲ اپریل۔ مشرق وسطیٰ کی ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ نہر سویز کے مصری حکام نے الجزائر کی تحریک آزادی کو چندہ کے طور پر ۵۰ ہزار پونڈ دیئے ہیں۔ اسی طرح نہر سویز کے عملے نے ایک ایک روز کی تنخواہ چندہ میں دی ہے۔

یمنی علاقے پر برطانوی فوج کی فائرنگ

قاہرہ ۱۲ اپریل یمنی قونصل خانے کے ایک اعلان کے مطابق برطانوی فوجوں نے ۵ اپریل کو حریب کے علاقے میں زبردست فائرنگ کر کے بہت سے یمنی باشندوں کو ہلاک کر دیا۔

فرانس میں تونس کی صورت حال پر غور

پیرس ۱۲ اپریل۔ تونس کی صورت حال پر غور و خوض کے لئے فرانسیسی کابینہ کا ایک خاص اجلاس آج رات منعقد ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے یہ اطلاع ملی تھی۔ کہ تونس اور فرانس کے درمیان امریکہ اور برطانیہ کا جو وفد مصالحت کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ تونس کے سخت رویہ کے باعث اپنے مقصد میں ناکام ہو گیا ہے۔

مشرقی پاکستان میں کھاد کے کارخانے کی تعمیر

ڈھاکہ ۱۲ اپریل۔ مشرقی پاکستان میں کیمیاوی کھاد کے پہلے کارخانے کی تعمیر شروع ہو گئی ہے۔ یہ کارخانہ سلہٹ کے قریب سوا کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اور توقع ہے کہ یہ ۱۹۶۱ء میں مکمل ہو جائے گا۔ اس کارخانے کو قدرتی گیس سے چلایا جائے گا۔ اور اس میں سالانہ ۲½ لاکھ ٹن کیمیاوی کھاد تیار ہوگی جس سے دھان کی پیداوار میں ۵ لاکھ ٹن سالانہ اضافہ ہو جائے گا۔

مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے ارکان

پشاور ۱۲ اپریل۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر خان عبدالقیوم خان نے مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے ان بارہ ارکان کے ناموں کا اعلان کیا ہے۔

(۱) میاں ممتاز دولتانہ (۲) بیگم جہاں آرا شاہنواز (۳) ابو سعید انور (۴) اسمٰعیل ابراہیم چندریگر (۵) سردار بہادر خان (۶) مولوی تمیز الدین خان (۷) مسٹر ابو الہاشم (۸) شاہ عزیز الرحمٰن (۹) مسٹر نور الامین (۱۰) مسٹر فضل الرحمٰن (۱۱) مسٹر فضل قادر چوہدری (۱۲) قاضی محمد اکبر۔ مجلس عاملہ کے باقی دس ارکان کے ناموں کا اعلان بعد میں کیا جائیگا۔

ہمشیرہ صاحبہ جناب چوہدری شکر الٰہی صاحب کی وفات

انا للہ وانا الیہ راجعون

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مبلغ امریکہ مکرم چوہدری شکر الٰہی صاحب کی ہمشیرہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ (اہلیہ چوہدری سردار خان صاحب ڈپٹی کلکٹر محکمہ انہار ضلع لائل پور) مورخہ ۱۱ اپریل ۱۹۵۸ء کی رات کو لائل پور میں انتقال فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نے تین بچے (دو لڑکے اور ایک لڑکی) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ (حسن محمد عارف)

بھارت روس اور چین کے وفاق کی تجویز

نئی دہلی ۱۲ اپریل۔ بھارتی پارلیمنٹ (لوک سبھا) کے ایک کانگرسی رکن مسٹر پرشاد نے تجویز پیش کی ہے کہ روس کمیونسٹ چین اور بھارت کی ایک وفاقی یونین بنائی جائے۔ مسٹر پرشاد نے پنڈت نہرو سے کہا ہے کہ وہ تبت کے اپنے مجوزہ دورے میں چینی لیڈروں سے اس امکان پر بات چیت کریں۔

سپٹنک نمبر ۲ آج گر پڑیگا

لنڈن ۱۲ اپریل۔ سائنس دانوں کا اندازہ ہے کہ روس کا دوسرا مصنوعی سیارہ۔ سپٹنک نمبر ۲ آج (ہفتہ) زمین پر گر پڑے گا۔ اس سیارے میں لائیکا نامی کتیا کو بھی بھیجا گیا تھا۔

فضائیہ کے افسروں کی ترقی

کراچی ۱۲ اپریل۔ پاکستانی فضائیہ کے دو افسروں ونگ کمانڈر عبد اللہ اور ونگ کمانڈر صلاح الدین کو گروپ کیپٹن کے عہدے پر ترقی دے دی گئی ہے۔

مسجد مبارک ربوہ میں اعتکاف بیٹھنے والے احباب

ربوہ ۲۲ رمضان المبارک۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی برکات سے فیض یاب ہونے کے لئے حسب سابق اس سال بھی بہت سے احباب مسجد مبارک میں معتکف ہوئے ہیں۔ ۱۹ رمضان المبارک سے اب تک اعتکاف بیٹھنے والوں کی تعداد ۷۳ تک پہنچ چکی ہے۔ ان میں سے ۴۴ مرد اور ۲۹ مستورات ہیں۔ مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور کو امیر المعتکفین مقرر فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کو صحیح طور پر اعتکاف کی برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (معتکف احباب کے نام صفحہ ۔ ملاحظہ فرمائیں)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۵۸ء

آپ کی اینٹ کا انتظار ہے

جو شخص جماعت احمدیہ میں داخل ہوتا ہے۔ اور جو اس جماعت میں رہنا چاہتا ہے۔ گویا وہ اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کرتا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کا نام دنیا میں بلند کرنے کے لئے اپنا سب کچھ خرچ کر دوں گا۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ کوئی شخص احمدی نہیں جو اس عہد کا پابند نہیں۔ ایک احمدی کا خیال دن رات اللہ تعالیٰ کے دین کی ترقی کے متعلق سوچنے میں لگا رہتا ہے۔ اور اس کی ہر حرکت دین کی اشاعت کے لئے وقف ہوتی ہے۔

احمدیت کی بیعت کرنے کا صرف یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ ہم نے اپنے چند عقائد اپنی عقل کے مطابق درست کر لئے ہیں۔ بے شک دین میں صحیح عقائد اولیں شرط ہے۔ لیکن احمدیت کا تقاضہ یہیں ختم نہیں ہو جاتا۔ بلکہ اس کا تقاضا یہ ہے۔ کہ ہماری تمام جدوجہد ان عقائد کو عمل میں نمایاں کرنے میں صرف ہو۔

انسان کے ساتھ بے شک نفس امارہ لگا ہے جو ہمیں غفلت اور سستی کی ڈھلان پر پیچھے کی طرف دھکیلنے کی کوشش میں رہتا ہے۔ اور ہمیں محنت سے روکتا ہے لیکن الٰہی جماعتوں کو جہاں اللہ تعالیٰ اپنے دین کی اشاعت کے لئے کھڑا کرتا ہے۔ وہاں نفس امارہ پر فتح پانے کے سامان بھی مہیا کرتا ہے۔ ہر الٰہی کارواں میر کارواں کے بغیر نہیں ہوتا۔ جو بانگ درا سے قافلے والوں کو ہر وقت بیدار رکھتا ہے اور مشکل اور کٹھن راستوں میں گھاٹیوں اور غاروں سے بچاتا ہوا منزل مقصود کی طرف بڑھاتا ہوا لئے جاتا ہے

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو آج ایک ایسا بیدار مغز اور اولوالعزم میر کارواں دیا ہے۔ کہ اس کی نظیر شاذ و نادر ہی ملتی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے میر کارواں نے جماعت کو سست نہیں ہونے دیا اور جو نہی ان کو محمل گراں محسوس ہوتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کی راہنمائی سے وہ زیادہ تیز اور زیادہ جوش سے حدی خوانی کرتا ہے۔ یہاں تک کہ جو لوگ اونگھ بھی رہے ہوتے ہیں بیدار ہو جاتے ہیں۔ اور منزل کی طرف رواں دواں ہو جاتے ہیں

ہم دیکھتے ہیں کہ "وقف جدید" کی تحریک نے قوم کو از سر نو نئی زندگی بخش دی ہے۔ اسے نئے ارادوں اور نئے عزم سے سرشار کر دیا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے معجزانہ مطالبہ پر ہر طرف سے لبیک لبیک کی صدا بلند ہو رہی ہے۔

احباب جانتے ہیں کہ "وقف جدید" کے تین پہلو ہیں۔ اول یہ کہ احباب اس کام کے لئے وقف کریں۔ دوم اس کام کو چلانے کے لئے احباب روپیہ مہیا کریں۔ ما لکان اراضی زمین وقف کریں۔ جو واقفین کی کاشتکاری کے لئے ہو گی

انگریزی میں مثل ہے کہ اچھا آغاز نصف کام تکمیل پانے کے مترادف ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے "وقف جدید" کا آغاز بھی نہایت اچھا ہوا ہے۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی جملہ تحریکوں کی طرح احباب جماعت اس تحریک کے ہر پہلو میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ جس پر مندرجہ بالا انگریزی مثل حرف بحرف صادق آتی ہے

اس کے باوجود ہمیں سمجھنا چاہیئے کہ یہ کام کوئی معمولی کام نہیں ہے اور یہ کوئی دو چار سال کا کام نہیں ہے۔ تحریک جدید کی طرح یہ تحریک بھی ہمیشہ کے لئے ہے۔ اس لئے یہ تحریک ہر احمدی کی زندگی کے پروگرام میں شامل ہو گئی ہے۔ اور اس کو کامیاب بنانا ہر احمدی کا ویسا ہی فرض ہے جیسا کہ دوسرے دینی فرائض ہیں۔ اور جس طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ وہ اس فرض کو ادا کرنے کے لئے اپنا سب کچھ لگا دیں گے اسی طرح ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے اپنا سب کچھ لگا دے۔

کام بے شک بڑا وسیع ہے اور اس کی تکمیل کے لئے شاید پچاسوں سال بلکہ صدیاں خرچ ہو جائیں۔ لیکن ہر احمدی جو اس عظیم الشان عمارت کی تعمیر میں اپنی اینٹ لگاتا ہے وہی اس کی تکمیل کا بھی ضامن بن جاتا ہے اسی طرح جس طرح ہر اینٹ عمارت کی پوری تکمیل کی ضامن ہے۔ اگر ایک اینٹ بھی کم ہو تو عمارت تکمیل نہیں پا سکتی۔ اس لئے چاہیئے کہ ہر احمدی دیکھے کہ اس نے اپنی اینٹ لگائی ہے یا نہیں، عمارت اس کی اینٹ کی منتظر ہے۔

بے اعتمادی

روس نے اعلان کیا ہے کہ وہ دوسروں کا انتظار کئے بغیر از خود ایٹمی ٹسٹ بند کرتا ہے۔ بظاہر یہ ایک نہایت مستحسن ارادہ ہے۔ اگر روس فی الحقیقت اس پر قائم رہے تو یہ ایک نہایت اچھی مثال ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اقوام میں باہم ایک دوسرے پر اعتماد نہیں ہے۔ چنانچہ امریکہ نے اس کو شک کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ اور کہا ہے کہ انہیں یقین نہیں کہ روس اس پر عمل کرنا چاہتا ہے۔ یہ محض پروپیگنڈا ہے۔

باہم بداعتمادی ایک ایسی بیماری ہے۔ جس نے اقوام عالم کو مصائب میں گرفتار کر رکھا ہے۔ اور جس سے ہر انسان کی زندگی حقیقتاً تلخ ہو کر رہ گئی ہے۔ اگر انسانوں میں باہم اعتماد پیدا ہو جائے۔ تو یہ دنیا بہشت بن جائے۔ اس لئے اقوام کو سب سے پہلے اس مسئلہ پر غور کرنا چاہیئے۔ ظاہر ہے۔ کہ جب تک اقوام حرص و ہوا کا شکار رہیں گی۔ باہمی اعتماد کی کوئی امید نہیں کی جا سکتی۔

انسانی نفرت کا یہ ایک بہت خطرناک رجحان ہے، جو صرف خدا پرستی سے ہی بدل سکتا ہے۔ چنانچہ اسلام کے صدر اول کے حالات کے مطالعہ سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔ ایک جنگ میں جب ایک سپاہی نے ایک دشمن سردار کو ناواقفی سے پناہ دینے کا وعدہ کر لیا۔ تو اسلامی افواج کے سپہ سالار نے اس وعدہ کو برقرار رکھا۔ کہ ایک مسلمان کا وعدہ ساری قوم کا وعدہ ہے۔ لیکن آج یہ حال ہے کہ حکومتوں کے بڑے بڑے عہد و تحریری معاہدے کرتے ہیں مگر جب ضرورت پڑتی ہے۔ اس کو ردی کا کاغذ سمجھ کر پھاڑ دیا جاتا ہے۔ یہ کیوں؟ اس لئے کہ لوگوں کے دلوں میں عاقبت کا خوف نہیں۔ انہیں یہ ڈر نہیں رہا کہ ان کے اعمال کی جزا سزا ضرور ملتی ہے*

روزہ

رموزِ آگہی کا ہے سراسر ترجمان روزہ
حدیثِ معرفت کی ہے مجسم داستاں روزہ

ہمیشہ مزرعِ دل کی اسی سے آبپاشی ہے
خزاں جاتی رہی لایا بہارِ جاوداں روزہ

کبھی شیطان کو نزدیک تک آنے نہیں دیتا
بہر ساعت دکھاتا ہے خدا کا آستاں روزہ

رہے کیوں نہ پھلا پھولا یہ تقویٰ کا چمن اپنا
ہے اس باغِ خزاں ناآشنا کا باغباں روزہ

عنایت کر رہا ہے دن بدن توفیق نیکی کی
برائی کی صفائی کر رہا ہے ہر زماں روزہ

خلوصِ دل سے کر لو عزت و توقیر روزے کی
بس اب تو چند دن کا رہ گیا ہے میہماں روزہ

سکوں ناآشنا تھی قوتِ میری زندگی اکثر
سکوں سے آشنا کرنے کو آیا مہرباں روزہ

رحمت راہی

سکنڈے نیویا میں تبلیغ اسلام

ٹیلی ویژن مباحثہ میں شرکت نماز کا سویڈش زبان میں ترجمہ

لٹریچر اور ملاقاتوں کے ذریعے تبلیغ

احمدیہ مشن سکنڈے نیویا کی رپورٹ

(از مکرم سید کمال یوسف صاحب انچارج سکنڈے نیویا مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

خدا کے فضل سے رمضان المبارک میں تمام احمدی دوست روزے التزام سے رکھ رہے ہیں اور باقاعدہ تہجد اور نمازیں ادا کرتے ہیں۔ احباب کو ترقیٔ اسلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعاؤں کی تحریک کی جاتی ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک ٹیلی ویژن مباحثہ میں شرکت کا موقعہ ملا جس میں دو عیسائی پادریوں نے بھی حصہ لیا۔ سویڈن کی تاریخ میں اس قسم کا یہ پہلا موقعہ تھا۔ ٹیلی ویژن سویڈن ڈنمارک اور ناروے میں دیکھا گیا۔ مذاکرہ میں مختلف قسم کے سوالات اسلام کے بارے میں پوچھے گئے۔ جن کے جوابات دیئے گئے۔ جوابات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کا بھی ذکر آیا۔ ٹیلی ویژن مباحثہ کے بعد متعدد خطوط ملے۔ خاکسار کے بیانات کو سراہا گیا۔ اسی طرح اخبارات میں بھی اسکا تعریفی رنگ میں ذکر آیا۔

پانچ تقریریں مختلف سوسائٹیوں میں کرنے کا موقعہ ملا اور اسی ضمن میں ۲۰۰ میل کا تبلیغی سفر کیا گیا۔ ہمارے ایک نوجوان دوست کو بھی ایک تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔

نماز کا سویڈش ترجمہ اور عربی الفاظ کا سویڈش تلفظ تیار کرکے انکی کاپیاں بنائی گئیں اور پھر ان کو تقسیم کیا گیا۔ اسی طرح دوسرا لٹریچر بھی بذریعہ ڈاک اور مختلف سوسائٹیوں میں جا کر پھیلایا گیا۔

Das Lennen جو جرمن مصنف نے مسیح علیہ السلام کے کفن پر کتاب لکھی ہے اس کا خلاصہ تیار کرکے مرکز میں بھیجا۔ یہ فوٹوگرافی اور سائنس کی زبردست شہادت حضرت مسیح علیہ السلام کی غیر صلیبی موت کو ثابت کرتی ہے۔

بہت سی سوسائٹیوں، گھروں اور انفرادی ملاقاتوں میں اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔

سویڈن کے وزیر چرچ سے ملاقات کا موقعہ ملا اور ان سے وفات مسیح پر تبادلہ خیالات ہوا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کو پیش کیا۔ اس ملاقات میں ترجمہ قرآن مجید کا ایک نسخہ انہیں بطور تحفہ دیا گیا۔

دینیات کے ایک پروفیسر مسٹر ڈیبل سے تبادلہ خیالات ہوا اور انہوں نے یورپ میں جماعت احمدیہ کی مساعی کے متعلق نوٹس لئے۔

سٹاک ہالم کے یہودی ربی سے بھی تبلیغی گفتگو ہوئی۔ یوم جمہوریہ پاکستان کی تقریب پر بہت سی اہم سیاسی شخصیتوں سے تعارف کا موقع ملا۔ بعض مستشرقین سے بھی تبادلہ خیالات ہوا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں دو پریس انٹرویو ہوئے۔ پہلا انٹرویو ایک مذہبی ماہنامہ کے ایڈیٹر سے ہوا۔ جس نے مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغ جرمنی اور خاکسار کا انٹرویو شائع کیا۔ ایڈیٹر بہت متعصب تھا۔ اس نے اس بات کا اظہار کیا کہ ہم بہت منظم ہیں اس لئے ہمیں اسلام سے کوئی خطرہ نہیں۔ مگر مرزا غلام احمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے 'نشانات' دکھانے کا جو دعویٰ کیا ہے ہم اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ہم میں کوئی ایسا نہیں جو نشانات ظاہر کرنے کا دعویدار ہو۔

خاکسار کا دوسرا پریس انٹرویو یہاں کے روزنامہ کے ایڈیٹر سے ہوا جس میں مختلف سوالات کے جوابات اور تبلیغی مساعی کا ذکر تفصیل کے ساتھ کیا۔

ڈنمارک کے ایک ٹیچر مسٹر میڈسن (Madsen) نے جو پادری کی تعلیم حاصل کر چکے ہیں اور ان کے والد پادری ہیں بیعت کی۔ الحمد للہ۔

ان سے لمبا تحریری مناظرہ ہوتا رہا۔ اس دوران میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں انہیں ایک مبشر خواب دکھائی گئی۔ جس کے بعد انہوں نے بیعت کر لی۔

خاکسار
کمال یوسف
مبلغ سکنڈے نیویا

ہر احمدی کا فرض ہے
کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے۔

مجلس شوریٰ کی تاریخوں میں تبدیلی کے متعلق

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس شوریٰ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ چار دن کی بجائے تین دن ہو۔ لہٰذا اس سال مجلس شوریٰ بتاریخ ۲۵-۲۶-۲۷ اپریل ۱۹۵۶ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار ہوگی۔ احباب مطلع رہیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

نوجوانانِ جماعت

"قطب کا کام دو تم ظلمت و تاریکی میں ، بھولے بھٹکوں کے لئے راہ نما ہو جاؤ"

(حضرت مصلح موعود ایدہ)

(از مکرم سید فضل الرحمٰن صاحب فیضی آف منصوری ۔)

چند روز کی بات ہے کہ میں ربوہ کے اسٹیشن سے گول بازار کی طرف جا رہا تھا عقب سے ایک اجنبی کی آواز آئی "بھائی صاحب مجھے یہاں کی لائبریری دیکھنی ہے کیا آپ بتا دیں گے وہ کہاں ہے"۔؟ میں نے مڑ کر دیکھا تو ایک نووارد غیر احمدی نوجوان نظر آیا جو اس وقت ٹرین سے اترا تھا۔ میں نے کہا "آیئے میں آپ کو خلافت لائبریری میں پہنچا دوں گا" وہ میرے ساتھ ہو لیا۔ دوران گفتگو میں معلوم ہوا کہ وہ تعلیم سے فارغ ہو کر ایک جگہ ملازم ہو چکا ہے اور اسے مطالعہ کتب کا بڑا شوق ہے۔ وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف اپنے علماء سے بہت کچھ سن چکا ہے مگر یہ معلوم کر کے کہ جماعت احمدیہ نے ایک دیرینہ بے آب و گیاہ خطہ زمین پر چند ہی سالوں میں ایک نیا شہر ربوہ آباد کر لیا ہے...... جس میں اب پانی بھی ہے اور بجلی کی روشنی بھی خوشنما عمارتیں اور وسیع سڑکیں بھی۔ مساجد سکول کالج ہسپتال بھی..... اور یہ شہر تمام اطراف میں اچھی خاصی شہرت بھی پا گیا ہے۔ تو اس نوجوان کو خیال آیا کہ آخر یہ کیا قصہ ہے۔ کیا ماجرا ہے ؟ اس جماعت کے نظام عقائد کو بھی دیکھنا چاہیئے۔

میں نے اثناء گفتگو میں مختصراً جماعت احمدیہ کی غرض و غایت اور اس کی اسلامی خدمات جو خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ دنیا بھر میں سرانجام دے رہی ہے۔ اس نوجوان کے گوش گذار کر دیں۔ اور اس نے بڑی دلچسپی سے یہ باتیں سنیں

جب ہم خلافت لائبریری میں پہنچے تو وہ اس کو دیکھ کر بہت ہی متاثر اور محظوظ ہوا۔ اور جماعتی لٹریچر کے متعلق بھی اس نے دریافت کیا۔ لائبریری دکھا کر میں اس کو دفتر اصلاح و ارشاد اور وکالت التبشیر میں لے گیا۔ جہاں سے متعدد اردو و انگریزی کے پمفلٹ اور رسالے اس کو دستیاب ہوئے۔ اور وہ بہت ممنون ہوا اور کہا کہ میں اب ربوہ آیا کروں گا۔ اور آپ کی جماعت کی اور کتابیں بھی پڑھوں گا۔

یہ عجیب بات ہے کہ آپ لوگ تو اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔ مگر مولوی صاحبان آپ کی مخالفت کرتے ہیں"۔ میرا نام و پتہ لے کر پھر وہ رخصت ہو گیا۔

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئیگا انجام کار

الحمد للہ کہ اب سعید الفطرت نوجوان حق کی تلاش میں خود بخود جدید مرکز احمدیت ربوہ کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ اس نوجوان کی پُرخلوص گفتگو سنکر اور بالخصوص اس کے شوق مطالعہ اور ارادہ تحقیق کو دیکھکر مجھے ایک گونہ خوشی ہوئی تھی۔ کیونکہ ہماری دلچسپیاں زیادہ تر انہیں امور سے وابستہ ہیں۔ اور تجربہ بتاتا ہے کہ ایسے نووارد نوجوانوں میں سے بھی بعض ذی شعور بالآخر داخل سلسلہ احمدیہ ہو کر اچھے مخلص احمدی ثابت ہوئے ہیں۔ اور پھر انہوں نے سلسلہ کی بڑی خدمات انجام دی ہیں۔

اب ایک غور طلب بات یہ ہے کہ باہر سے آنیوالے غیر احمدی نوجوانوں کے سامنے تو بظاہر ایک ہی مقصد ہوتا ہے۔ یعنی احمدیت سے واقفیت حاصل کرنا۔ مگر ہمارے نوجوان طبقے کے سامنے جو پیدائشی احمدی ہے دو مقصد ہوتے ہیں۔ یعنی اول خود دینی واقفیت حاصل کرنا دوسرے غیر از جماعت دوستوں کو پیغام احمدیت پہنچانا۔ لیکن کیا پیدائشی احمدی نوجوان آجکل دینی واقفیت حاصل کرنے اور مفید جماعتی وجود بننے کی طرف متوجہ ہیں؟ اور اس جہت سے بھی اپنی فرض شناسی کا ثبوت دے رہے ہیں؟ کیا وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء اور بزرگان سلسلہ کی تصانیف پڑھتے ہیں ؟

یہ ایک اہم سوال ہے۔ کیونکہ جماعت احمدیہ کے مستقبل اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا اس سے نہایت گہرا تعلق ہے اور آج دنیا کی قسمت احمدی نوجوانوں سے اسلام کے نام پر اس سوال کا جواب طلب کر رہی ہے۔

بے شک اس سوال کے ابتدائی مرحلہ کا ہم سے تعلق ہے جو انصار کہلاتے ہیں۔ اور والدین مربی یا نگران کا درجہ رکھتے ہیں۔ اور ہم اس جواب دہی سے مستثنیٰ نہیں کہ کیا مقدم طور پر ہم اپنی اولاد اور اپنی جماعت کے نونہالوں کے لئے یہ زندہ تمنا بھی اپنے دلوں میں رکھتے ہیں کہ یہ بڑے ہو کر اسلام کی اور بنی نوع انسان کی سچی خدمات بجالانے والے ثابت ہوں ؟ اور کیا ہم جس طرح اپنی اولاد کی دنیوی کامیابیوں کے لئے متفکر و مضطرب رہتے ہیں۔ اسی طرح ہم ان کی دینی کامرانیوں کے لئے بھی فکر و اضطراب رکھتے ہیں ؟......

اس کے بعد یہ اہم سوال آتا ہے کہ ہمارے پیدائشی احمدی نوجوانوں میں کتنے ہیں جو خود احمدیت کو کما حقہ سمجھ چکے ہیں؟ اور اس کا پیغام دوسروں تک بھی اچھی طرح پہنچا سکتے ہیں ؟۔ یہ سوال ہمارے لئے اور پیدائشی احمدی نوجوانوں کے لئے نہایت اہم اور قابل غور ہے۔

ممکن ہے بعض نوجوانوں کا یہ خیال ہو کہ "یہ کام تو مربیان سلسلہ کا ہے" اور بعض یہ خیال رکھتے ہوں کہ "اس کے لئے تو بڑے علم کی ضرورت ہے"۔ لیکن وہ ذرا تدبر سے کام لیں تو معلوم ہوگا کہ یہ دونوں خیال غلط ہیں۔

تاریخ احمدیت بتاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت میں مخلصین جماعت اول تو بار بار قادیان آکر حضور کی روحانی تقاریر و ہدایات سے مستفیض ہوتے تھے۔ اور پھر گھر جا کر حضور علیہ السلام کی پر معارف کتب کا دلی شوق سے مطالعہ کرتے تھے اور اس طریق سے حاصل کردہ علم کو دوسروں تک بھی پہنچاتے رہتے تھے۔ گویا ہر مخلص احمدی رضاکارانہ طور پر اپنی جگہ مستقل مبلغ ہوتا تھا۔ اس وقت تنخواہ پانے والے مبلغوں کا کوئی خاص طبقہ نہیں تھا۔ پھر تاریخ سے ظاہر ہے کہ دنیا میں ہمیشہ تبلیغ کا شاندار کام زیادہ تر رضاکارانہ طور پر ہی ہوا ہے۔ عہد نبوی میں اور قرون اولیٰ میں بھی رضاکارانہ تبلیغ ہی زیادہ کارفرما تھی۔ اور پھر بعد کی صدیوں میں بھی۔ اب ہمارے زمانہ میں بھی زیادہ تر رضاکارانہ کام کے ذریعہ ہی جماعت خدا کے فضل سے دنیا میں پھیل گئی ہے۔ البتہ روز بروز کام کی وسعت کے لحاظ سے جو ہمارے ٹرینڈ مبلغوں کی مختصر سی جماعت آپ کو دنیا میں نظر آتی ہے وہ دراصل وسیع علاقہ جات اور بیرونی ممالک میں تخم ریزی کے لئے اور بطور مربی افراد جماعت کی تعلیم و تربیت اور نظام تبلیغ کی نگرانی کے لئے ہے اور یہ حضرات اپنے اپنے علاقہ کی جماعت کے رضاکار مبلغ دوستوں کے تعاون سے ہی فریضۂ تبلیغ انجام دے رہے ہیں۔

اس لئے اس کام کو محض تنخواہ دار مبلغوں یا مولوی فاضل حضرات سے مخصوص سمجھنا حقائق سے صریح انکار کے مترادف ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ رضاکارانہ تبلیغ ہی اصل میں ترقیات کی ضامن ہے اسلام کے شاندار مستقبل کے لئے آج تبلیغ اور چندے یعنی جان و مال سب ہی کچھ درکار ہے تاریخ اپنے آپ کو دھرایا کرتی ہے۔ اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک کا نمونہ ہمارے سامنے ہے ؎

صدق کو جب پایا اصحاب رسول نے
اس پہ مال و جان و تن بڑھ بڑھ کے کرتے تھے نثار

یہ صحیح ہے کہ جتنا زیادہ بھی علم حاصل ہو اتنا ہی بہتر و مفید ہے۔ لیکن یہ ہرگز صحیح نہیں کہ ہمارے مخلص نوجوانوں کو اس کام کے لئے مروجہ ڈگریوں کی یعنی مولوی فاضل یا گریجوایٹ بننے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ آج کوئی صاحب بھی خواہ گریجوایٹ ہوں یا مولوی فاضل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیش بہا تصانیف کا مطالعہ کئے بغیر اسلام کے حقیقی مبلغ نہیں بن سکتے۔ لیکن حضور ؑ کی کتب کا بغور مطالعہ کرتے رہنے سے ہر خواندہ و فہیم نوجوان بفضلہ تعالےٰ کامیاب مبلغ ثابت ہو سکتا ہے یہ کوئی وقتی یا نمائشی دعوےٰ نہیں۔ بلکہ سینکڑوں ہزاروں انسانوں کا مجرب نسخہ ہے۔ پیدائشی احمدی نوجوان آگے بڑھیں اور اس آزمودہ نسخہ سے بر وقت فائدہ اٹھائیں۔

آسمان پر دعوت حق کیلئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار

مرکز میں آنے والے ایک نیک طبیعت نوجوان کی مثال جو شعر؛ ع میں پیش کی گئی ہے وہ ہزاروں مثالوں میں سے ایک ہے ورنہ یہ عام تجربہ کی بات ہے کہ نیک فطرت لوگ جب اول مرتبہ احمدیوں سے ملتے ہیں تو احمدیت کے متعلق واقفیت حاصل کرنے کے سوالات ہی کیا کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ سنت اللہ ہے کہ جب کبھی آسمان سے تجدید و احیاء دین کی تحریک جاری ہوتی ہے تو فرشتے باذن الٰہی نیک لوگوں کے دلوں میں اس کی قبولیت کے لئے القاء کرتے ہیں اور رہنمائی کے اسباب بھی پیدا کر دیتے ہیں۔ آخر مذکورہ بالا نوجوان کو کیا چیز اور کیا ظاہری اسباب ربوہ لائے تھے؟ بلاشبہ تعمیر ربوہ اور خیال تحقیق یعنی القاء و اسباب۔ ایسے مواقع کے پیش نظر احمدی نوجوانوں کو غور کرنا چاہیئے کہ جب دوسرے شریف الطبع لوگ ان سے احمدیت کے بارے میں کوئی بات دریافت کرنا چاہیں تو کیا اس وقت صحیح اور تسلی بخش جواب دینا ان کا انسانی فرض نہیں ہوگا؟ یقیناً ہوگا۔ لیکن ظاہر ہے کہ صحیح جواب بغیر صحیح علم کے نہیں دیا جا سکتا اس لئے ضروری ہے کہ ہمارے نوجوان احمدیت کی واقفیت حاصل کرنے کی طرف متوجہ ہوں اور مطالعہ کتب کے مجرب نسخہ کو آزما کر اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیں۔ اور یہ کوئی مشکل کام نہیں۔

دنیا میں ہر کام کی ایک ابتدا ہوتی ہے اگر وہ صحیح طریقہ سے شروع کیا جائے تو درد سر نہیں بنتا بلکہ فرحت بخش ثابت ہوتا ہے۔ اور پھر انسان کو بتدریج اس میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اگر نوجوانوں کے سامنے یہ سوال یا تذبذب ہے کہ وہ تبلیغ کس طرح کریں تو اس کا حل نہایت آسان ہے۔ وہ پہلے احمدیت کی ابتدائی واقفیت حاصل کرنے کی طرف متوجہ ہوں اور بنیادی مطالعہ کے لئے مندرجہ ذیل کتب مہیا کریں۔ اور اس ترتیب سے پڑھیں (یہ ترتیب مطالعہ میں تدریج اور مضامین کے لحاظ سے قائم کی گئی ہے)

(۱) "تبلیغ ہدایت" ۔ مؤلفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔
(۲) "دعوۃ الامیر" ۔ مؤلفہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
(۳) "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" " "
(۴) "کشتی نوح" ۔ مؤلفہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام
(۵) "درثمین" " "

اول الذکر دو کتابیں احمدی نوجوانوں کو احمدیت کے بنیادی مسائل سے واقف کر دیں گی تیسری کتاب دین اسلام کی حقیقت سے روشناس کر دے گی۔ چوتھی کتاب گنج عافیت یعنی تقویٰ و سلامتی کی راہ دکھا دے گی اور پانچویں کتاب مسیحی نغمہ ہائے جانفزا سے روح کو ترو تازگی بخشتی رہے گی ان کتابوں کو بار بار پڑھنے سے نہ صرف ضروری تبلیغی مسائل سے انشاء اللہ واقفیت حاصل ہوگی بلکہ تبلیغ کے لئے خود اعتمادی کی ایک زبردست قوت پیدا ہو جائے گی اور پھر احمدی نوجوانوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اور حضور کے خلفاء عظام اور بزرگان سلسلہ کی کتب کے مطالعہ کا دلی شوق بھی حاصل ہو جائے گا۔

یاد رہے کہ صحیح علم وہ دولت ہے جو خواہ کسی قدر یا کسی درجہ تک بھی حاصل ہو دوسروں تک پہنچے بغیر نہیں رہتی۔ مذکورہ بالا کتب کے مطالعہ سے جو کچھ دولت علم حاصل ہوگی ناممکن ہے کہ اس کو دوسروں تک پہنچانے کی تڑپ دل میں پیدا نہ ہو۔ یہ تڑپ ہی دراصل تبلیغ کرنے کا ...... دوسروں تک پیغام احمدیت پہنچانے کا ..... شوق دلائے گی۔ اور پھر ہمارے نوجوان انشاء اللہ العزیز رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو تبلیغ کرتے ہوئے پائیں گے پھر تجدید و احیاء اسلام میں کامیابی کے لئے ان کے دل کی صدا اور سوز بھری دعا بالفاظ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ ہوگی:

دیکھ سکتا ہی نہیں میں ضعف دین مصطفےٰ
مجھ کو کر اے میرے سلطاں کامیاب و کامگار

آمین یا رب العٰلمین!

درخواست دعا

(۲) مکرم منشی سبحان علی صاحب قریباً ایک سال سے بیمار ہیں اور اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ اب حالت تشویشناک ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام رمضان مبارک کے اس آخری عشرہ میں درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ منشی صاحب موصوف پر اپنا خاص فضل فرمائے اور صحت کاملہ کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے۔ آمین

تازہ فہرست فدیہ رمضان

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

سابقہ اعلان کے بعد جو رقوم فدیہ میرے دفتر میں موصول ہوئی ہیں ان کی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فدیہ دینے والے احباب کی یہ خدمت قبول فرمائے اور جزائے خیر دے اور فدیہ بھیجنے والوں کے لئے بھی اسے مبارک کرے

خاکسار مرزا بشیر احمد ۔ ربوہ ۵۸-۴-۱۰

(۱) چوہدری بشیر احمد صاحب کراچی — ۱۰۰/-
(۲) اہلیہ صاحبہ میجر شمیم احمد صاحب کراچی — ۲۵/-
(۳) بھائی مرزا برکت علی صاحب ربوہ معہ اہلیہ صاحبہ خود — ۴۰/-
(۴) بیگم صاحبہ چوہدری حفیظ احمد صاحب مرحوم سیالکوٹ — ۲۰/-
(۵) مولوی خورشید احمد صاحب دارالحکمت راولپنڈی — ۱۰/-
(۶) امۃ اللہ خورشید صاحبہ مدیرہ مصباح ربوہ — ۱۰/-
(۷) سید بشیر احمد شاہ صاحب بحساب شیخ منظور احمد صاحب سرگودھا (پہلے ۱۷/- روپے ادا کر چکے ہیں) — ۳/-
(۸) بیگم کرنل ڈاکٹر محمد عطاء اللہ صاحب الریاض ۔ لاہور — ۳۰/-
(۹) والدہ صاحبہ بیگم کرنل " — ۳۰/-
(۱۰) عبدالحکیم صاحب ۲۴۲ میکلوڈ روڈ لاہور (چیک گرینڈلے بنک) — ۲۵/-
(۱۱) چوہدری بشیر احمد صاحب بی اے ظفر آباد اسٹیٹ سندھ معہ اہلیہ و بچگان (برائے افطاری مسجد مبارک ربوہ) — ۵۰/-
(۱۲) فاطمہ خاتون صاحبہ بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا — ۱۷/-
(۱۳) حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی غلام احمد صاحب ارشد ربوہ — ۱۰/-
(۱۴) ڈاکٹر کرنل تقی الدین احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ خود (چیک گرنڈلے بنک لاہور) — ۶۰/-
(۱۵) ڈاکٹر لعل محمد صاحب ۔ ربوہ — ۱۵/-
(۱۶) عبدالحمید صاحب ۲۹ دویال سٹریٹ راجگڑھ لاہور — ۲۵/-
(۱۷) چوہدری غلام محمد صاحب بی اے سابق مینجر نصرت گرلز سکول — ۱۵/-
(۱۸) ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ — ۱۰/-
(۱۹) اہلیہ صاحبہ " " — ۱۰/-
(۲۰) ملک حبیب الرحمن صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز شیخوپورہ — ۲۵/-
(۲۱) ملک صاحب خان صاحب نون بذریعہ مرزا عبدالحق صاحب امیر سرگودھا — ۵۰/-
(۲۲) والدہ صاحبہ خواجہ عبدالرشید صاحب راولپنڈی (اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم) — ۲۰/-
(۲۳) زیب النساء صاحبہ معرفت دارالفضل میڈیکل ہال کیمل پور — ۱۰/-
(۲۴) اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد شفیع صاحب دفتر ڈی سی گوجرانوالہ — ۱۵/-
(۲۵) حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک بشیر احمد خان صاحب جھنگ — ۱۵/-
(۲۶) ڈاکٹر محمد یونس صاحب نوکوٹ سندھ معہ اہلیہ صاحبہ خود — ۵۰/-
(۲۷) چوہدری شاہ نواز صاحب شاہ نواز لمیٹڈ کراچی — ۵۰۰/-
(۲۸) والدہ صاحبہ شیخ عبدالقدیر صاحب دارالبرکات لائلپور — ۲۵/-
(۲۹) منظور احمد صاحب سیکرٹری مال بستی مندرانی از طرف محمد مسعود خان صاحب — ۱۰/-
(۳۰) محمد اسماعیل خان صاحب پنشنر چک ۶/۱۱-L منٹگمری — ۱۵/-
(۳۱) سردار بشیر احمد صاحب ۲۶ لٹن روڈ لاہور (از زکوٰۃ) — ۲۰/-
(۳۲) بیگم صاحبہ شیخ مبارک احمد صاحب پراچہ سرگودھا — ۳۰/-
(۳۳) رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مسعود احمد صاحب عاطف ایم اے ۔ ربوہ — ۱۵/-
(۳۴) صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ ۔ ربوہ — ۳۰/-
(۳۵) منشی عبدالرحیم صاحب شرما ۔ ربوہ — ۱۵/-
(۳۶) ڈاکٹر ہمایوں اختر صاحب ڈینٹل سرجن لاہور — ۲۰/-
(۳۷) صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب نرائن گنج ڈھاکہ (چیک مسلم کمرشل بنک نرائن گنج) — ۲۵/-
(۳۸) چوہدری محمد سعید صاحب میر آباد جیون آباد سندھ — ۳۰/-

(بقیہ صفحہ ۸ پر ملاحظہ فرمائیں)

نتیجہ امتحان پیشگوئی مصلح موعود برموقع یوم مصلح موعود

امتحان ممبرات لجنہ اماء اللہ

شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ماتحت پیشگوئی مصلح موعود پر ایک انعامی تحریری مقابلہ کا اعلان کیا گیا تھا۔ اور کہا گیا تھا کہ اوّل۔ دوم اور سوم آنے والی ممبرات کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے سالانہ اجتماع کے موقع پر انعامات دیئے جائیں گے۔ چونکہ امتحان کے لئے اعلان نہایت ہی تنگ وقت میں ہوا تھا اس لئے بہت ہی کم ممبرات شامل ہوئیں۔ افسوس ہے کہ باہر کی لجنات میں سے ایک ممبر بھی شامل نہیں ہوئی۔ آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ وقت سے پہلے اعلان کیا جائے گا۔ امید ہے کہ ممبرات زیادہ سے زیادہ شامل ہو کر فائدہ حاصل کریں گی۔

اوّل:۔ سعیدہ حبیب پروفیسر جامعہ نصرت کالج ربوہ۔

دوم:۔ قمر النساء بنت شیخ ضیاء الحق صاحب۔

سوم:۔ صالحہ طالبہ سیکنڈ ایر۔

ان تینوں ممبرات کو مبارک ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ سالانہ اجتماع کے موقع پر ان کو انعام دیا جائے گا۔ (سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نمبر شمار	نام ممبرات	کل نمبر ۱۰۰	حاصل کردہ	
(۱)	سعیدہ حبیب پروفیسر جامعہ نصرت	"	۷۶	اوّل
(۲)	قمر النساء بشریٰ دار الرحمت	"	۷۱	دوم
(۳)	صالحہ سیکنڈ ایر	"	۶۵	سوم
(۴)	امۃ الحمید جامعہ نصرت	"	۶۳	
(۵)	امۃ الشافی دار الصدر غربی	"	۶۲	
(۶)	بشریٰ شائستہ	"	۵۴	
(۷)	طاہرہ شاہ بنت سید ولی اللہ شاہ صاحب	"	۶۰	
(۸)	سرور نور ہفتم بی	"	۳۴	
(۹)	قانتہ شاہدہ ہشتم	"	۳۵	

امتحان ناصرات الاحمدیہ

شعبہ ناصرات الاحمدیہ نے احمدی بچیوں کے لئے پیشگوئی مصلح موعود کا امتحان لینے کا الگ انتظام کیا تھا۔ چنانچہ ۲۵ بچیاں شامل ہوئیں جن میں سے ۲۲ کامیاب ہوئیں۔ اس لحاظ سے یہ نتیجہ خوشکن ہے کہ اکثر بچیاں کم عمر تھیں اور تیاری کے لئے بھی بہت کم وقت ملا ہے۔ افسوس ہے کہ باہر کی ناصرات کی طرف سے پرچے وصول نہیں ہوئے۔ آئندہ ہر سال ۲۰؍فروری کو امتحان لیا جایا کرے گا۔ ناصرات کے اجلاسوں میں اس موضوع پر روشنی ڈالی جانی چاہیئے تاکہ بچیوں کو واقفیت ہو اور امتحان کے موقع پر زیادہ تیاری کی ضرورت نہ رہے۔

سالانہ اجتماع کے موقع پر نعیمہ ریحانہ اوّل۔ امۃ الباسط مرزا دوم اور نصیرہ قریشی مقبول سوم آنے والی بچیوں کو انعام دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ بارک اللہ۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

نمبر	نام		نمبر حاصل کردہ
(۱)	امۃ الرشید بنت کیپٹن محمد سعید دار الرحمت	ربوہ	۳۵
(۲)	مبارکہ صدیقہ بنت عبد الغنی قریشی دار البرکات	"	۲۰
(۳)	امۃ الکریم دار الصدر غربی	"	۳۴
(۴)	امۃ اللطیف بنت عبد الحمید بٹ دار الصدر غربی	"	۳۰
(۵)	بشریٰ جمیلہ دار الرحمت	"	۲۵
(۶)	امۃ العزیز بنت احمد علی گول بازار	"	۲۴
(۷)	طاہرہ امۃ اللہ بنت منشی محمد صادق دار الرحمت وسطی	"	۲۶
(۸)	نعیمہ نسرین بنت حکیم محمد عمر دار الصدر	"	۲۹
(۹)	امۃ الحفیظ دار الرحمت وسطی	"	۲۰
(۱۰)	امۃ الرشید بنت جی۔ ایم۔ اختر دار الصدر	"	۳۰
(۱۱)	ساجدہ مبشرہ دار الصدر شرقی	"	۲۰
(۱۲)	امۃ الحفیظ دار الرحمت شرقی	ربوہ	۲۶
(۱۳)	بشریٰ پروین	"	۲۴
(۱۴)	شمیم اختر بنت صوبیدار محمد حسین دار الرحمت شرقی	"	۳۵
(۱۵)	امۃ الشکور کشور دار الرحمت وسطی	"	۳۶
(۱۶)	امۃ المجیب بنت چوہدری غلام رسول دار الصدر غربی	"	[illegible]
(۱۷)	نعیمہ ریحانہ دار الصدر شرقی		۴۱ (اوّل)
(۱۸)	بشریٰ نعیم بنت سید بدر الحسن کلیم دار الرحمت شرقی	"	۳۷
(۱۹)	نصیرہ قریشی مقبول دار الصدر "ج"	"	۳۹ (سوم)
(۲۰)	صادقہ بیگم بنت محمد یوسف دار الرحمت وسطی	"	۳۷
(۲۱)	سلیمہ اختر بنت فضل دین	"	۳۰
(۲۲)	امۃ الباسط بنت مرزا احمد شفیع شہید دار الصدر شرقی	"	۴۰ (دوم)

اعلان نکاح

عزیزہ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت مکرم مرزا غالب بیگ صاحب ساکن دار الصدر شرقی ربوہ کا نکاح مرزا مقصود احمد صاحب پسر مکرم مرزا محمد یعقوب بیگ صاحب ساکن کھگنتو پورہ چک نمبر ۳۷۱ ج ب ضلع لائل پور سے مبلغ دو ہزار روپیہ مہر پر مورخہ ۴؍۱۱؍۶۰ بعد نماز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھایا۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک بنائے۔

(مختار احمد ہاشمی چیف انسپکٹر بیت المال ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میری بچی شمیم اختر بحرین میں سخت علیل ہے۔ اس کے ایک گردہ کا اپریشن ہوا ہے چند روز میں دوسرے گردہ کا بھی اپریشن ہوگا۔ بزرگانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ بچی کی کامل اور عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار کیپٹن محمد اسلم دار الصدر غربی۔ ربوہ)

۲۔ بندہ عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہے۔ احباب میری صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ (چوہدری محمد اصغر پنشنر چک نمبر ۲۱۹ ر۔ب۔ لائلپور)

۳۔ خاکسار کی والدہ محترمہ سخت بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے

غلام احمد دہم سی ربوہ جھنگ

۴۔ شیخ فیض الرحمان صاحب کراچی بی کام فائنل ائیر کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار عبد الرب ملک ربوہ)

۵۔ میرے بائیں ٹخنہ میں موچ آگئی ہے۔ چلنے پھرنے میں بہت تکلیف ہے۔ احباب میری کامل صحت کے لئے دعا کریں۔

(چوہدری برکت علی خاں گورنمنٹ ہائی سکول چکوال)

۶۔ سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور میں متعدد احمدی طلباء زیر تعلیم ہیں ۲۵؍اپریل کو ان کا امتحان شروع ہوگا۔ احباب اس امتحان میں ان سب طلباء کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار سعید احمد خان)

۷۔ بندہ کو عرصہ ایک ماہ سے چہرہ پر پھوڑا کی وجہ سے سخت تکلیف ہے تین اپریشن کروا چکا ہوں مگر ابھی تک آرام نہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ (مرزا سعید احمد ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

۸۔ میری باجی نصرت کا جہلم میں اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے۔ اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار عبد المومن دوکاندار ربوہ)

۹۔ عاجز کی والدہ محترمہ کی عاجلہ و کاملہ صحت کے لئے احباب دعا فرمائیں وہ ایک عرصہ سے بخار ٹی بی بیمار ہیں اور آجکل تکلیف زیادہ ہے۔

(شیخ عبد الرشید اکونٹنٹ دی سرگودھا بھیرہ بس سروس سرگودھا)

۱۰۔ خاکسار بہت سی مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب ان سے نجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (عطاء الٰہی احمدی ۲۱ کھنہ بلڈنگ چوک بھٹی خانہ لیوس روڈ لاہور)

سرکاری خریداری میں گندم کی پچانوے فیصد قیمت نقد ادا کر دی جائیگی

سابق پنجاب اور بہاولپور میں گندم کا نرخ ساڑھے گیارہ روپے من ہوگا

لاہور ۱۱ اپریل حکومت مغربی پاکستان نے اس امر کا انتظام کیا ہے کہ سرکاری حساب میں جو بھی گندم خریدی جائے اس کی قیمت کا پچانوے فیصد نقد ادا کر دیا جائے۔ اس نقد ادائیگی میں گندم کی قیمت اور مقررہ پکے آڑھتیوں کا کمیشن شامل ہوگا۔

بقیہ پانچ فیصد رقم کی ادائیگی سنٹرل فوڈ گرین لیبوریٹری لاہور کی طرف سے گندم کے تجزیہ کے نتائج موصول ہونے کے بعد کی جائے گی۔ حکومت نے مقررہ آڑھتیوں کو رقوم کی بروقت ادائیگی کے اقدامات مکمل کر لئے ہیں۔ تاکہ سرکاری حساب میں گندم کی مہم میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہونے پائے۔

سابق پنجاب اور بہاولپور کے اضلاع میں اوسط درجے کی عمدہ گندم کے نرخ ساڑھے گیارہ روپیہ من مقرر کئے گئے ابھی یہ طے نہیں کیا گیا ہے کہ کتنی مقدار میں گندم خریدی جائے گی۔ لیکن کوشش اس بات کی جائے گی کہ سرکاری طور پر جتنی گندم ممکن ہو سکے خریدی جائے ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولروں کو اس امر کی بھی ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ اس بات کی دیکھ بھال کریں کہ حکومت کے مقرر کردہ پکے آڑھتی مقابلے کے نرخ برقرار رکھیں اور زمینداروں کو ان کی پیداوار کے معاوضے ملیں۔

پکے آڑھتیوں کا تقرر ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کے مشورہ سے کریں گے۔ اور ہر آڑھتی کو درجہ اول کی منڈی کے لئے آٹھ سو روپیہ اور درجہ سوم کی منڈی کے لئے پانچ سو روپیہ بطور زر ضمانت جمع کرانا ہوگا۔

تالپور کیلئے وزارت رسد قائم کر دی گئی

کراچی ۱۱ اپریل ایک سرکاری اعلان کے مطابق حکومت پاکستان نے ایک نئی وزارت قائم کی ہے۔ اس کا نام وزارت رسد ہوگا۔ یہ وزارت میر غلام علی تالپور کے سپرد کی جائے گی۔ جو حال ہی میں مرکزی کابینہ میں دوبارہ شامل ہوئے ہیں۔ آپ اس سے قبل وزیر داخلہ تھے نئی وزارت رسد حکومت کی طرف سے مطلوبہ سامان خریدے گی

کیوبا میں بغاوت فرو کر دی گئی

ہوانا ۱۱ اپریل۔ جنوبی امریکہ کی ریاست کیوبا نے کل سرکاری طور پر اعلان کیا کہ حکومت نے کیوبا کے دارالحکومت ہوانا میں ایک بغاوت دبا دی ہے۔ جو کمیونسٹوں اور باغی رہنما فائڈل کاسٹرو کے حامیوں نے برپا کی تھی۔

اعلان میں دعوے کیا گیا ہے کہ ہوانا میں صورت حال پر پوری طرح قابو پا لیا گیا ہے اور ملک کے باقی حصوں میں بھی حالات معمول پر ہیں۔ کل کے ہنگاموں میں سات اشخاص ہلاک ہوئے۔

نیپال کیلئے امریکی گندم

کلکتہ ۱۱ اپریل۔ نیپال کے لئے امریکی گندم کی پہلی کھیپ کل بذریعہ ٹرین یہاں سے کھٹمنڈو روانہ کر دی گئی ہے۔ تیس ہزار ٹن کا یہ تحفہ ملک میں غذائی قلت کو دور کرنے کے لئے دیا جا رہا ہے۔ کیونکہ پچھلے سال خشک سالی کی وجہ سے نیپال غذائی قلت سے دوچار ہے۔

یہ گندم فی الحال اس ذخیرہ میں سے بھیجی جا رہی ہے۔ جو ہندوستان کو دیا گیا تھا امریکہ اس کمی کو جلد پورا کر دے گا۔ امریکہ سے کلکتہ تک نقل و حمل کے اخراجات امریکہ اور کھٹمنڈو تک کے اخراجات نیپال ادا کرے گا

پاکستانی ہوابازوں کو خراج تحسین

راولپنڈی ۱۱ اپریل پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان نے ایک موثر تقریب میں راولپنڈی فلائنگ کلب کا افتتاح کرتے ہوئے کہا پاکستان میں صلاحیتیں رکھنے والے ہوابازوں کی کوئی کمی نہیں اور یہ بات بلاخوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ پاکستانی ہواباز دنیا کے بہترین ہوابازوں میں شمار ہوتے ہیں

جنرل محمد ایوب نے مختلف ملکوں کی فضائی فوجوں کی اس عام شکایت کا ذکر کیا کہ فضائیہ میں شریک ہونے والے نوجوانوں کے راستے میں ان کی مائیں زبردست رکاوٹ ثابت ہوتی ہیں چنانچہ جنرل ایوب نے لڑکیوں سے اپیل کی کہ وہ اس شعبہ میں لڑکوں پر سبقت لے جائیں اور بھاری تعداد میں کلب میں شامل ہوں

اس سے پہلے راولپنڈی کے فلائنگ کلب کے صدر اور پاکستانی فوج کے کوارٹر ماسٹر جنرل نے کلب کے قیام کے سلسلہ میں پیش آنے والی مالی اور دوسری مشکلات کا ذکر کیا

ایام حج میں جدہ میں پاکستانی مصنوعات کی نمائش کا اہتمام

تجارتی اداروں کے لئے محکمہ ترقی تجارت کا تفصیلی بیان

لاہور ۱۱ اپریل حکومت پاکستان کے محکمہ ترقی تجارت کے ڈپٹی ڈائرکٹر کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ حکومت پاکستان آئندہ موسم حج میں جدہ میں اپنی قابل برآمد اشیاء کی نمائش کے لئے پروگرام تیار کر رہی ہے۔ یہ نمائش اسی نوعیت کی ہوگی جیسی اس سے پہلے خرطوم (سوڈان) میں کی گئی تھی۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ جو تاجر یا تجارتی ادارے اس نمائش میں شرکت کرنا چاہیں انہیں ان سٹالوں کی قیمت اور اس جگہ کا کرایہ ادا کرنا پڑے گا جو ان کے لئے بک کی جائے گی۔ نمائش میں حصہ لینے والوں کو اپنی اشیاء بھیجنے اور اپنے سٹالوں کا انتظام خود کرنا پڑے گا۔ حکومت کی طرف سے نقل و حمل رہائش، قیام، کسٹم کلیرنس وغیرہ کی وہ آسانیاں مہیا کی جائیں گی جو دفتری سطح پر مہیا کی جا سکتی ہیں۔ حکومت پاکستان اس سلسلے میں سعودی عرب کی حکومت سے بات کر چکی ہے۔ اور سٹالوں کی تعمیر، بجلی، پانی، ٹیلیفون، رہائش اور قیام کے انتظامات کے متعلق مفصل اطلاعات دلچسپی رکھنے والے تجارتی اداروں کو جلد مہیا کر دی جائیں گی۔ فی الحال تجویز یہ ہے کہ یہ نمائش ۱۵ جون سے ۱۵ جولائی تک ایک ماہ کے لئے رکھی جائے۔ البتہ اس سلسلہ میں قطعی فیصلہ کی اطلاع متعلقہ حکام بعد میں کریں گے

متعلقہ تجارتی اداروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اس نمائش میں رکھنے اور فروخت کرنے کے لئے جو کچھ مال اور سامان لے جانا چاہتے ہیں اس کی ماہیت اور مقدار کی اطلاع اور سامان کی فہرست تیار کر کے ۱۳ مئی تک ڈسٹرکٹ ڈیورنڈ روڈ لاہور کے پتے پر محکمہ ترقی تجارت کو بھیج دیں ملحوظ رہے۔ کہ صرف وہ اشیاء اس نمائش میں رکھی جائیں گی جو اس ملک میں فروخت ہو سکتی ہیں۔ اس سلسلے میں مال کی کوالٹی بہتر سے بہتر رکھنے پر زیادہ توجہ صرف کرنی چاہیئے۔ چونکہ کسی غیر محدود تعداد کو حصہ لینے کا موقع نہیں مل سکے گا۔ اس لئے صرف ان اداروں کو مال بھیجنے اور نمائش میں رکھنے کی اجازت دی جائے گی جن کی شہرت خاص ہو اور جن کی مالی حیثیت بہت اچھی ہو۔ اگر ایک ہی قسم کے مال کی تجارت کرنے والے ادارے آپس میں مل کر ایک یونٹ کی صورت میں نمائش میں شریک ہوں تو بہت ہی اچھا ہو۔

لنڈن ۱۱ اپریل اخبار ڈیلی ایکسپریس کی اطلاع کے مطابق برطانیہ عنقریب بحرالکاہل میں جزائر کرسمس پر ہائیڈروجن بم کا ایک اور تجربہ کرے گا۔ اخبار نے بتایا کہ یہ ایک بڑا بم ہوگا

متحدہ عرب جمہوریہ کا نیا پرچم

قاہرہ ۱۱ اپریل۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے نئے پرچم نے کل مصر و شام کے سابقہ پرچموں کی جگہ لے لی۔ نئے پرچم پر تین افقی پٹیاں ہیں جن کے رنگ سرخ سفید اور سیاہ ہیں۔ سرخ رنگ کی پٹی سب سے اوپر اور سیاہ رنگ کی پٹی سب سے نیچے ہے سفید پٹی میں پانچ گوشوں والے دو سبز ستارے ہیں جو دو صوبوں شام اور مصر کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اگر دوسرے ملک بھی جمہوریہ میں شامل ہوئے تو ستاروں میں اضافہ کیا جا سکے گا۔

جمہوریہ کا نیا پرچم کل صبح سب سے پہلے کمانڈر انچیف مارشل عبدالحکیم عامر نے صدر ناصر کے محل کے سامنے لہرایا۔

ایٹمی تجربات بند کرنے کی حمایت

پیکنگ ۱۱ اپریل وزیر اعظم چین مسٹر چواین لائی نے ایٹمی تجربے بند کرنے کے متعلق روسی فیصلہ کی پرزور حمایت کی ہے انہوں نے کہا ہے کہ روس کا فیصلہ امن عالم کی جانب ایک بہت بڑے قدم کی حیثیت رکھتا ہے اور اس سے انسانیت کی بہترین بھلائی مقصود ہے۔

طیارہ کے حادثہ میں چار ہلاک

لنڈن ۱۱ اپریل کل ایک امریکی جیٹ طیارے اور کار کی ٹکر میں چار اشخاص جن میں دو بچے بھی ہیں ہلاک ہو گئے بیان کیا جاتا ہے کہ یہ طیارہ فضائی مستقر پر صحیح طور پر نہ اتر سکا اور ایک ملحقہ سڑک پر جانیوالی کار سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا کار میں چار اشخاص سوار تھے وہ وہیں ہلاک ہو گئے ہواباز کو بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال پہنچایا گیا جہاں وہ ابھی تک زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہے۔

درخواست دعا

میری بیٹی امۃ الحمید کراچی میں بیمار ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(مولوی) محمد شفیع ۔ ربوہ

بقایا دار مشتہرین الفضل

گذشتہ سال ہم نے ارادہ کیا تھا کہ بقایا دار مشتہرین الفضل کے نام الفضل میں شائع کر دیئے جائیں اور اس غرض کے لئے فہرست مرتب کر لی گئی تھی مگر اس خیال سے کہ ہمارے بقایا دار مشتہرین کی شہرت نیک نامی اور تجارت کو سخت نقصان پہنچے گا اس فہرست کا شائع کرنا ملتوی کر دیا گیا

اس عرصہ میں ہمارے بعض کرم فرما احباب نے اپنے بقایا جات ادا کر دیئے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ مگر اکثر بقایا دار اصحاب تغافل سے کام لے رہے ہیں۔ الفضل ایک قومی آرگن ہے اور اس کے بقایا جات ادا نہ کرنا قوم پر ظلم کرنا اور اس کی امانت میں خیانت کرنا ہے۔

لہذا ہم اپنے بقایا دار مشتہرین سے پھر بہ ادب درخواست کرتے ہیں کہ وہ الفضل کے بقایا جات جلد ادا کر دیں۔ ورنہ اگر ہم نے ان کے نام دو تین مرتبہ الفضل میں شائع کر دیئے تو ان کی شہرت اور نیک نامی خاک میں مل جائے گی اور انہیں سخت نقصان پہنچے گا۔ (مینجر الفضل)

تازہ فہرست فدیہ رمضان (بقیہ صفحہ ۵)

(۳۹) مس ثریا باری صاحبہ معرفت چوہدری حبیب اسمٰعیل صاحب ایڈووکیٹ لاہور ۱۵/-
(۴۰) بلقیس بیگم صاحبہ اہلیہ بابو ثناء اللہ صاحب گوجرانوالہ ۱۵/-
(۴۱) شیخ محمد سعید صاحب گڑھی شاہو۔ لاہور ۱۰/-
(۴۲) امتہ الحکیم صاحبہ معرفت چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ منٹگمری ۳۰/-
(۴۳) اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب قلعہ صوبا سنگھ سیالکوٹ ۲۰/-
(۴۴) ام کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ فیروز الدین صاحب لاہور ۲۵/-
(۴۵) سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد سعید صاحب لاہور (افطاری) ۱۵/-
(۴۶) ڈاکٹر رفیق احمد صاحب ایم بی۔ بی۔ ایس بوریوالہ ملتان (فدیہ) ۳۰/-

نوٹ:۔ اخبار الفضل مؤرخہ ۴ اپریل ۱۹۵۸ء کے صفحہ ۵ پر جو فہرست فدیہ رمضان شائع ہوئی ہے اس میں نمبر ۴ پر مرزا عبدالرحمن صاحب بکاس کراچی کے نام کے سامنے جو ۲۵/- روپے کی رقم فدیہ درج ہے یہ رقم دراصل حاجی بقاء اللہ صاحب کراچی کی طرف سے ہے جو بذریعہ مرزا عبدالرحمن صاحب وصول ہوئی ہے۔ احباب اس کی تصحیح فرمالیں۔ دفتر امانت کی طرف سے مکمل رپورٹ نہ ملنے کی وجہ سے یہ غلطی ہو گئی جس کا افسوس ہے۔

درخواست دعا

میرے کان میں تکلیف ہے۔ نیز بعض پریشانیاں درپیش ہیں۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت میری اور میرے بچوں کی بہتری کیلئے دعا فرمائیں۔
(بیگم شیخ مسعود احمد صاحب۔ لاہور)

مسجد مبارک ربوہ میں اعتکاف بیٹھنے والے احباب

(بقیہ صفحہ اول)

مکرم مولوی حبیب الرحمن صاحب انور ربوہ
" سید منیر احمد صاحب باہری
" منصور احمد صاحب انڈونیشین
" سید سردار احمد شاہ صاحب شاہ مسکین
" صوفی حبیب اللہ صاحب لدھیانوی
" عبدالحق صاحب شاکر۔ ربوہ
" چوہدری شجاعت علی صاحب "
" محمد یٰسین صاحب "
" چوہدری عبدالحمید خاں صاحب کاٹھ گڑھی
" محمد عثمان صاحب چینی ربوہ
" مرزا لطف الرحمن صاحب ربوہ
" بشیر احمد صاحب کشمیری
" سید مبارک احمد شاہ صاحب ربوہ
" مولوی عبدالحق صاحب بدوملہوی
" منیر الدین احمد صاحب ربوہ
" چوہدری خان محمد صاحب ربوہ
" حکیم عبدالعزیز صاحب "
" حکیم فیروز الدین صاحب تخت لودھی گل ربوہ
" پروفیسر حبیب اللہ صاحب ربوہ
" چوہدری عبدالجلیل صاحب لاہور
" ملک محمد صادق صاحب جہلمی ربوہ
" مرزا خورشید احمد صاحب ایم۔ اے ربوہ
" سید محمود احمد صاحب ناصر "

مکرم میجر عارف زمان صاحب ربوہ
" محمد شریف صاحب اشرف "
" حافظ محمد رمضان صاحب "
" ملک غلام نبی صاحب کیمبل پور
" مرزا محمد دین صاحب ربوہ
" محمد اسماعیل صاحب مدین
" مسیح اللہ صاحب راولپنڈی
" عبدالحمید زیاد علی صاحب ماریشس
" مولوی نظام الدین صاحب ربوہ
" بشیر احمد صاحب قادیانی "
" غلام محمد صاحب زرگر سید والا
" چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ربوہ
" احمد انور صاحب انڈونیشین
" مستری نور محمد صاحب ربوہ
" محمد نواز صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ
" محمد شریف صاحب " "
" ماسٹر حسن دین صاحب عارف والا
" ملک فضل احمد صاحب ربوہ
" ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل ربوہ
" سید ولایت شاہ صاحب "
" مستری امام الدین صاحب "

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳ ½	۴ ¼	۵ ½	۶ ½	۷ ½	۸ ¾	۱۰	۱۱ ½	۱۳	۱۳ ½
از لاہور برائے سرگودھا	۳ ½	۵	۶ ½	۸	۸ ½	۱۰ ½	۱۲	۱۲ ½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵ ¾	۱۰ ½	۱۵ ¼	نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔ (جنرل مینجر)						
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵ ¾	۱۰ ½	۱۵ ¼							

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴